سوال

(241)نئے نوٹ اضافی قیمت پر فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نئے نوٹ اضافی قیمت پر فروخت کرنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نئے پرانے نوٹوں کی مالیت میں کوئی فرق نہیں ہوتا، ایک ہی جنس کا تبادلہ برابر برابر تو ہو سکتا ہے بشرطیکہ نقد بہ نقد ہو، ان میں کمی بیشی کرنا سود ہے، جیسا کہ حدیث میں اس کی صراحت ہے۔ [صحیح بخاری، البیوع، ۲۰۶۳]

البتہ کرنسی تبدیل ہو جائے تو کمی وبیشی سے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ صورت مسئولہ میں ایک ملک کی کرنسی کو کمی بیشی سے فروخت کیا جاتا ہے اس کے سود ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں جو بہانے پیش کئے جاتے ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:266